67657-اسلامی بنکوں کے حصص کی خرید وفروخت کا حکم

سوال

اسلامی بنکوں کے حصص کی خرید وفروخت کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر توان بنکوں نے اپنا یہ نام (اسلامی بنک) لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے رکھا ہے اوروہ سودی لین دین، اوردوسرے حرام کام کرتے ہوں تو یہ اسلامی بنک نہیں، اوران میں شراکت اوران کے ساتھ لین دین کرنا جائز نہیں، اورنہ ہی ان کے حصص کی خرید وفروخت میں حصہ لینا جائز ہے، کیونکہ یہ حرام فعل کے ارتکاب پر معاونت ہے.

اوراللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اورتم نیکی وبھلائی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہواوربرائی اورظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو} المآئدۃ (2).

لیکن اگر یہ بنک حقیقتا واقعی طور پر اسلامی ہوں اوراپنے لین دین اورمعاملات میں کتاب وسنت کو سامنے رکھتے ہوں اوراس پر عمل پیرا ہوں اورحرام معاملات کا لین دین نہ کرتے ہوں تو ان میں شراکت کرنے، اوران بنکوں کے حصص کی خریداری میں کوئی حرج نہیں، بلکہ ایسا کرنا چاہیے، کیونکہ اس میں دوسرے سودی بنکوں کے مقابلہ میں اس اسلامی بنک کا تعاون اور اسے تشجیع ہوگی، اس لیے کہ دوسرے بنکوں کے سودی لین دین، اورحرام معاملات عام ہونے کے نتیجہ میں اسلامی بنکوں کو جو مقابلہ ہے اس میں بھی اسلامی بنک کو تعاون ملے گا.

سوال نمبر (47651) کے جواب میں اسلامی بنک کی صفات اورعلامات بیان کی جا چکی ہیں.

مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ذیل فتوی درج ہے :

"اگربنک کی بنیاد ہی سود پر ہواوروہ سودی لین دین کرتا ہو تواس میں حصہ ڈالنا اورشراکت کرنا جائز نہیں، کیونکہ ایسا کرنے میں ظلم وزیادتی اوربرائی میں تعاون ہوتا ہے، اوراللہ سبحانہ وتعالی نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے :

{اورتم برائی اورظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}."

انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (506/13).

اورایک دوسرا فتوی کچھ اس طرح ہے :

سودی لین دین نہ کرنے والے بنکوں کے ساتھ شراکت کرنے جائز ہیں، اورایسے لین دین کے نتیجہ میں جو حرام نہ ہو بنک سے شراکت دار کو دو منافع حاصل ہوگا اس میں کوئی حرج نہیں وہ حلال ہے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (507/13).

اور ایک دوسرے فتوی میں درج ہے :

"جو بنک اور کمپنیاں سودی لین دین نہیں کرتے ان میں شراکت کرنا جائز ہے، اور جب شراکت دار اپنے سودی حصص سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہے تو وہ اپنے حصص مارکیٹ کے ریٹ کے مطابق فروخت کردے اور پھر اس میں سے صرف اپنا اصل مال اپنے پاس رکھے، اور باقی نیکی و بھلائی کے کاموں میں صرف کردے، اس کے لیے اپنے حصص کے فوائد، یا سودی نفع میں سے کچھ بھی اپنے پاس رکھنا جائز نہیں، لیکن اگر اس کی شراکت کسی ایسی کمپنی میں ہو جو سودی لین دین نہیں کرتی تو اس کا منافع حلال ہے" انتہی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (507/13).

واللہ اعلم.